روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 18 ستمبر 2006ء 24 شعبان 1427 ہجری 18 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 210

علم دین کی فضیلت

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جس شخص کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے۔

(بخاری کتاب العلم باب من یرد اللّٰہ بہ خیرا حدیث نمبر 69)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پانچواں سوال

علم یعنی گیان و معرفت کے ذرائع اور وسیلے کیا کیا ہیں؟

اس سوال کے جواب میں واضح ہو کہ اس بارے میں جس قدر قرآن شریف نے مبسوط طور پر ذکر فرمایا ہے۔ اس کے ذکر کرنے کی تو اس جگہ کسی طرح گنجائش نہیں لیکن بطور نمونہ کسی قدر بیان کیا جاتا ہے۔ سو جاننا چاہئے کہ قرآن شریف نے علم تین قسم پر قرار دیا ہے۔ علم الیقین ۔ عین الیقین ۔ حق الیقین ۔ جیسا کہ ہم پہلے اس سے سورہ الھٰکم التکاثر کی تفسیر میں ذکر کر چکے ہیں اور بیان کر چکے ہیں کہ علم الیقین وہ ہے کہ شئے مقصود کا کسی واسطہ کے ذریعہ سے نہ بلاواسطہ پتہ لگایا جاوے۔ جیسا کہ ہم دھوئیں سے آگ کے وجود پر استدلال کرتے ہیں پر آگ کو دیکھا نہیں مگر دھوئیں کو دیکھا ہے کہ جس سے ہمیں آگ کے وجود پر یقین آیا۔ سو یہ علم الیقین ہے۔ اور اگر ہم نے آگ کو ہی دیکھ لیا ہے تو یہ بموجب بیان قرآن شریف یعنی سورہ الھٰکم التکاثر کے علم کے مراتب میں سے عین الیقین کے نام سے موسوم ہے۔ اور اگر ہم اس آگ میں داخل بھی ہو گئے ہیں تو اس علم کے مرتبہ کا نام قرآن شریف کے بیان کی رو سے حق الیقین ہے۔............

اب جاننا چاہئے کہ پہلی قسم کا جو علم ہے یعنی علم الیقین ۔ اس کا ذریعہ عقل اور منقولات ہیں۔ اللہ تعالیٰ دوزخیوں سے حکایت کر کے فرماتا ہے:۔..........

یعنی دوزخی کہیں گے کہ اگر ہم عقلمند ہوتے اور مذہب اور عقیدہ کو معقول طریقوں سے آزماتے یا کامل عقلمندوں اور محققوں کی تحریروں اور تقریروں کو توجہ سے سنتے تو آج دوزخ میں نہ پڑتے ۔ یہ آیت اس دوسری آیت کے موافق ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔..........

یعنی خدائے تعالیٰ انسانی نفوس کو ان کی وسعت علمی سے زیادہ کسی بات کو قبول کرنے کے لئے تکلیف نہیں دیتا اور وہی عقیدے پیش کرتا ہے جن کا سمجھنا انسان کی حد استعداد میں داخل ہے۔ تا اس کے حکم تکلیف مالا یطاق میں داخل نہ ہوں۔ اور ان آیات میں اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ انسان کانوں کے ذریعہ سے علم الیقین حاصل کر سکتا ہے۔ مثلاً ہم نے لنڈن تو نہیں دیکھا، صرف دیکھنے والوں سے اس شہر کا وجود سنا ہے۔ مگر کیا ہم شک کر سکتے ہیں کہ شاید ان سب نے جھوٹ بول دیا ہوگا۔ یا مثلاً ہم نے عالمگیر بادشاہ کا زمانہ نہیں پایا اور نہ عالمگیر کی شکل دیکھی ہے۔ مگر کیا ہمیں اس بات میں کچھ بھی شبہ ہے کہ عالمگیر چغتائی بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ تھا۔ پس ایسا یقین کیوں حاصل ہوا؟ اس کا جواب یہی ہے کہ صرف سماع کے تواتر سے۔ پس اس میں شک نہیں کہ سماع بھی علم الیقین کے مرتبہ تک پہنچاتا ہے۔ نبیوں کی کتابیں اگر سلسلہ سماع میں کچھ خلل نہ رکھتی ہوں وہ بھی ایک سماعی علم کا ذریعہ ہیں۔ لیکن اگر ایک کتاب آسمانی کتاب کہلا کر پھر مثلاً پچاس ساٹھ نسخے اس کے پائے جائیں اور بعض بعض کے مخالف ہوں تو گو کسی فریق نے یقین بھی کر لیا ہو کہ ان میں سے صرف دو چار صحیح ہیں اور باقی وضعی اور جعلی۔ لیکن محقق کے لئے ایسا یقین جو کسی کامل تحقیقات پر مبنی نہیں بے ہودہ ہوگا اور نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ سب کتابیں اپنے تناقض کی وجہ سے ردی اور ناقابل اعتبار قرار دی جائیں گی۔ اور ہرگز جائز نہیں ہوگا کہ ایسے متناقض بیانات کو کسی علم کا ذریعہ ٹھہرایا جائے۔ کیونکہ علم کی یہ تعریف ہے کہ ایک یقینی معرفت عطا کرے۔ اور مجموعہ متناقضات میں یقینی معرفت کا پایا جانا ممکن نہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 431)

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلے کیلئے اہم امور (برائے والدین)

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

(1) جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ سے ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی خاص طور پر حاصل کی جائیں۔

(2) ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(i) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ii) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

(iii) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(iv) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کیلئے کتنا وقت میسر آ سکے گا۔

(v) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(vi) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور آرکیٹیکٹ و انجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) قائم ہے۔

والدین کو چاہئے کہ اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

نظارت تعلیم کے زیراہتمام انعامی سکالرشپس 2006

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2006 کا اعلان کیا ہے

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ 2006

مکرم میاں محمد صدیق بانی مرحوم کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔انٹرمیڈیٹ

☆پری میڈیکل گروپ

☆پری انجینئرنگ گروپ

☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔میٹرک

☆سائنس گروپ

☆جنرل گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو احمدی طلباء/طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلبہ سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرینگے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

اس سکالرشپ سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس بیس ہزار روپے کے چار انعام اور جنرل سائنس گروپ میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جاتا ہے۔ اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

اسی طرح انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنرل گروپ (بشمول جنرل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جاتے ہیں۔

قواعد وضوابط

☆ یہ اعلان انٹر میڈیٹ اور میٹرک کے 2006ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے (اس سے پہلے کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2005ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔)

☆اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ By Parts یا Division Improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء وطالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کی آخری تاریخ اور طریق کار

☆سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ/میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆اس طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

☆انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کردیں)

آخری تاریخ

☆درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2006ء مقرر ہے اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہفتہ تحریک جدید

(6 تا 12 اکتوبر 2006)

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید سال 72 کا اعلان فرماتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ بتاریخ 11 نومبر 2005ء کا اس دعا پر اختتام فرمایا:۔

”اللہ تعالیٰ ان تمام قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہاء برکت عطا فرمائے اور یہ سب قربانی کرنے والے اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر پانے والے ہوں اور آئندہ ان قربانیوں کو بڑھانے والے بھی ہوں اور اپنے مقصد پیدائش کو پہچاننے والے بھی ہوں۔“

اس ایمان پرور خطبہ کے بعد اب جماعتوں کو وصولی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضور انور کی مذکورہ بالا دعا کے مطابق جماعتیں قربانیوں کی شاندار روایات قائم کر کے خدا تعالیٰ کے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچا کر اجر عظیم کے وارث بنیں۔ لہذا جماعتوں سے درخواست ہے کہ 6 تا 12 اکتوبر ہفتہ وصولی تحریک جدید منانے کا اہتمام کریں۔ اس سلسلہ میں ذیلی تنظیموں سے بھی بھرپور تعاون حاصل کیا جائے اور ہفتہ بھر کی مساعی کی رپورٹ وکالت مال اول تحریک جدید کو بھجوانے کا اہتمام کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی وناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس لاہور نے دو سالہ ایم بی اے ایگزیکٹو پروگرام (ایوننگ) درج ذیل فیلڈز میں آفر کیا ہے۔ i۔بینکنگ اینڈ فنانس ii۔انشورنس اینڈ رسک مینجمنٹ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2006ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ مورخہ 24 ستمبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے www.puhcbf.edu.pk ملاحظہ کریں۔

۞ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے بی ایس سی انجینئرنگ ان الیکٹرونکس اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر 2006ء ہے جبکہ میرٹ لسٹ 29 ستمبر کو آویزاں ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

042-9211589-042-9210938

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب کالج آف انفارمیشن ٹیکنالوجی لاہور نے ایم ایس (ایم فل) اور ایم ایس سی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 ستمبر 2006ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 21 ستمبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.pucit.edu.pk ملاحظہ کریں۔

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل کورسز میں داخلہ آفر کیا ہے۔ i۔ بی ایس سی کیمیکل انجینئرنگ ii۔ بی ایس سی کیمیکل انجینئرنگ بمعہ سپیشلائزیشن ان پٹرولیم اینڈ گیس ٹیکنالوجی۔ iii۔ بی ایس سی میٹالرجی اینڈ میٹیریلز انجینئرنگ۔ iv۔ بی ایس سی الیکٹرونکس اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ v۔ بی ایس سی انڈسٹریل انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 ستمبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 042-5867114,9230344 اور 9231094 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرم انوار الحق صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم ابرار احمد صاحب پروپرائیٹر میسرز نیشنل الیکٹرونکس لاہور کی اہلیہ کا لندن میں دماغ کے ٹیومر کا آپریشن ہوا ہے C.C.U میں داخل ہیں۔ اور حالت ٹھیک نہیں ہے اس کے علاوہ والد صاحب کی صحت کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم رشید احمد چوہدری صاحب اوسلو ناروے ابن مکرم چوہدری غلام حسین صاحب اوورسیئر کے دل کا بائی پاس آپریشن 18 ستمبر 2006ء کو متوقع ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ نیز خدا ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع واشاعت الفضل چندہ بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم و محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب کا ذکر خیر

پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

جن بزرگوں کے بارہ میں لکھنا آسان لگتا ہے ان کے بارے میں ہی لکھنا مشکل ہوتا ہے۔ اب قبلہ محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب کی وفات پر دور و نزدیک سے ان کے شاگردوں، دوستوں اور دیگر احباب جماعت کی طرف سے تعزیت کے پیغامات کا تانتا بندھا ہے مگر میرا قلم رک رک کر چل رہا ہے کہ کیا لکھوں کیا چھوڑوں؟ ان کی ہمہ جہت باغ و بہار شخصیت اور عالمانہ وجاہت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی قد آور تھی کہ اس کا پورا بیان اور احاطہ کرنا محال ہے۔ ایک بار عزیزی یوسف سہیل شوق نے الفضل کے لئے ان کا انٹرویو کیا اور چھاپا۔ انٹرویو چھپ کر آیا تو مولانا بہت محظوظ ہوئے۔ اپنے مخصوص انداز میں فرمانے لگے الفضل والوں نے وہ کچھ لکھ دیا ہے جو لوگوں کے مرنے کے بعد لکھا جاتا ہے۔ اب میں حیران ہوں کہ میرے مرنے پر میرے بارہ میں یہ کیا لکھیں گے؟ لکھنے کو ان کے پاس رہ ہی کیا گیا ہے؟ یہ ان کا کسر نفسی کا ایک انداز تھا۔ ان کی طبیعت میں بڑائی یا تفاخر کا شائبہ تک نہیں تھا نہایت مسکین طبع آدمی تھے۔ دوسروں کے پاس خاطر کی خاطر قربانیاں دینے والے اور ہر تکلیف کو اپنے نفس پر جھیل جانے والے۔ میری خوش نصیبی ہے کہ میں ان کا بڑا داماد ہوں۔ ہم دونوں میاں بیوی جماعت کے کالجوں میں خدمت پر مستعد تھے اس لئے انہی کے گھر میں ہم لوگ رہے اور ہمارے بچے انہی کے گھر میں پلے بڑھے۔ اس لحاظ سے میں ان کا گھر داماد ہوں۔ میں نے اپنے اس تقریباً پینتالیس سالہ تعلق صہری میں انہیں ایک بار بھی کبیدہ خاطر یا رنجیدہ یا ملول نہیں پایا۔ یہ نہیں کہ ان پر حوادث زمانہ کا اثر نہیں ہوتا تھا، ہوتا تھا مگر وہ اتنے وسیع الحوصلہ تھے کہ ہر بات کو خندہ پیشانی سے جھیل جاتے تھے۔ میں گواہ ہوں کہ میں نے ان کی زندگی کو صبر و تحمل کا کامل نمونہ پایا۔ ان کی پچانوے سالہ زندگی کا نصف تو میری آنکھوں کے سامنے گزرا میں نے انہیں صرف ایک بار آب دیدہ پایا۔ وہ موقع تھا ان کے چھوٹے بھائی مولوی عبدالکریم کی وفات کا۔ جب ان پر نزع کا عالم طاری ہوا تو اباجی نے آگے ہوکر صرف اتنا کہا ''عبدالکریم جا رہے ہو! اہل اللہ سے میرا السلام علیکم کہنا''۔ اتنا کہہ کر ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ دونوں بھائیوں میں پیار بھی غضب کا تھا۔ ان کا یہ فقرہ اس یقین کا بھی غماز تھا کہ میرا بھائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے مرتبہ تک پہنچے گا کہ اہل اللہ کے تقرب سے فیض یاب کامگار ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ میں نے ان سب بھائیوں کو نیک خداترس اور ہمدرد پایا۔ اب پانچ میں سے دو باقی ہیں۔ مولانا کے سب سے چھوٹے بھائی عبداللطیف صاحب ہمارے سویڈن کے امیر جماعت ہیں اور ان سے بڑے عبدالقادر انجینئر (جنہیں ربوہ کا ایوان محمود بنوانے کی سعادت ملی) آجکل امریکہ میں ہیں اور دل کے ہاتھوں لاچار۔ بہن ایک ہی حیات ہے پھوپھی حفصہ اہلیہ قریشی محمود الحسن صاحب۔ بزرگوں کا یہ خاندان متفرق ہوگیا۔ قبلہ مولانا صاحب کا آخری وقت بھی برمنگھم میں آیا مگر ان کی مٹی عزیزی ڈاکٹر مبشر احمد سلیم نے ربوہ پہنچائی۔ سنا ہے اہل ربوہ نے پورے تپاک سے انہیں رخصت کیا۔ ہم دونوں میاں بیوی علالت کی وجہ سے حاضر نہ ہوسکے۔ ہمارا بیٹا عزیزی ماہر احمد ماں باپ اور بہن بھائیوں کی نمائندگی میں ربوہ پہنچا اور اپنے عظیم نانا کو مٹی دی۔ اللہ تعالیٰ اسے خوش رکھے اور جزا دے۔ آمین

مولانا جلیل صاحب بنیادی طور پر جامعہ کے استاد تھے مگر سلسلہ کے مفتی کے فرائض بھی لمبے عرصہ تک ان کے سپرد رہے۔ دارالقضاء کے قاضی رہے اور پھر ناظم بھی رہے۔ ان کے ساتھ پہلا تعارف بھی ان کے قضاء کے ایک فیصلہ کے سلسلہ میں ہوا۔ ہم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے ساتھ خدمت کر رہے تھے۔ ان کے خلاف قضاء میں ایک مقدمہ کسی صاحب نے دائر کر رکھا تھا جو قادیان کے زمانہ سے چل رہا تھا۔ میاں صاحب کسی کام میں ضامن تھے اس لئے مسئلہ یہ تھا کہ ضامن ہر حال میں ضامن ہوتا ہے یا نہیں؟ حالات کے بدل جانے سے ضامن کی ضمانت ختم ہو جاتی ہے یا قائم رہتی ہے؟ انہی دنوں قضاء کی طرف سے فیصلہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے خلاف صادر کیا گیا کہ بطور ضامن ان کو پوری ذمہ داری قبول کرنی چاہئے۔ یہ فیصلہ مولانا محمد احمد جلیل نے کیا تھا۔ سارے ربوہ میں اس فیصلہ کا چرچا ہوا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی اور مرافعہ میں یہ فیصلہ قائم نہ رہا۔ ہمیں یاد ہے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اس فیصلہ سے بہت پریشان تھے مگر ایک بار بھی، جی ایک بار بھی، قضاء کے اس فیصلہ یا مولانا جلیل صاحب کے خلاف احترام کوئی بات ان کے منہ سے، ہم نے جو ان کے قریب رہ کر کام کر رہے تھے، نہ سنی۔ بلکہ انہی دنوں ہم سے دفتر میں ایک غلطی ہوئی، پانچ روپے کی ایک رقم کا دوبار اندراج ہوگیا۔ جب میزان میں پانچ روپے کم نکلے تو حضرت میاں صاحب نے ایک یک رکنی کمیشن تحقیقات کے لئے قائم کیا۔ یہ کمیشن مولانا جلیل صاحب پر مشتمل تھا یعنی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو مولانا کی دیانت اور اصابت رائے پر پورا اعتبار تھا اور اپنے خلاف فیصلہ دینے کی وجہ سے ان کے دل سے سلسلہ کے کارکن کا احترام زائل نہیں ہوا تھا۔ اس کمیشن نے تحقیقات کے بعد اس بات کا اعلان کیا کہ کارکن مذکور سے وہ رقم دوبار درج ہوگئی ہے اس میں کسی بددیانتی کا امکان نہیں۔

ہمارا مولانا صاحب سے یہ پہلا تعارف تھا۔ بعد کی زندگی میں بھی ہم نے دیکھا کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مولانا جلیل صاحب کا دوسروں سے بڑھ کر احترام کرتے تھے اور انہیں ملنا ہوتا تو آگے بڑھ کر ان سے ملتے تھے۔ دعا کے لئے دوسروں کو خط لکھتے رہنا میاں صاحب کی سنت جاریہ تھی اور دعا کے لئے جن بزرگوں کو خط لکھے جاتے تھے ان میں ایک نام مولانا جلیل صاحب کا بھی تھا۔ خاندان کے دیگر افراد بھی اکثر مولانا کو دعا کے لئے خط لکھتے رہتے تھے۔ سیدی حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ جب ناظر اعلیٰ تھے تو ان کے دفتر افتاء میں اکثر ان کی خدمت میں تشریف لاتے اور ان کی باتوں سے متمتع ہوتے تھے۔ حضرت اقدس برمنگھم تشریف لے گئے تو میں نے فیکس کے ذریعہ درخواست کی کہ اگر ممکن ہو تو حضور مولانا کی عیادت کے لئے تشریف لے جائیں تو عین ممکن ہے اللہ تعالیٰ اس تشریف آوری کی برکت سے مولانا کو شفا عطا فرما دے۔ مگر حضرت صاحب کی مصروفیت ایسی تھی کہ ایسا وقوع میں نہ آسکا۔ مگر حضرت صاحب کی جانب سے فیکس کا جواب فیکس ہی میں آیا کہ اگرچہ بے پناہ مصروفیت کی بنا پر عیادت کے لئے میرا جانا نہ ہوسکا مگر اس سے دعا کی مزید تحریک ہوگئی ہے اور حضور ان کی صحت کے لئے التزام سے دعائیں فرماتے رہے۔

ہمارا نکاح حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب نے پڑھایا تھا۔ خطبہ نکاح میں فرمایا کہ جس بچی کا میں نکاح پڑھانے جا رہا ہوں اس کے باپ کا نکاح بھی میں نے پڑھایا تھا گویا ہمارے رشتہ میں حضرت مولانا راجیکی صاحب کی دوہری دعائیں شامل تھیں۔ الحمد للہ۔ حضرت مولانا راجیکی صاحب کا طریق یہ تھا کہ سلسلہ کے علماء کے نام بغیر حضرت کا سابقہ استعمال کئے نہ لیتے تھے۔ ہم نے اکثر مولانا راجیکی صاحب کو حضرت مولانا جلیل صاحب فرما کر ان کے بارہ میں بات کرتے سنا۔ مولانا کا اپنا ردعمل یہ ہوتا تھا کہ ایسی بات سنتے تو اور زیادہ استغفار فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ دوسروں کا حسن ظن ہے کہ وہ اس طرز پر تخاطب روا جانتے ہیں۔ حضرت مولانا راجیکی صاحب کی ولایت کا مرتبہ ایسا ہے کہ آدمی کو ان کی بات کی لاج رکھنے کے لئے اپنی اصلاح کی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔

ان کی وفات کے بعد ان کے شاگردوں نے ان کی شخصیت کے جس پہلو کا بہ تواتر ذکر کیا وہ ان کی زندہ دلی اور مہمان داری ہے۔ حضرت مولانا کی شخصیت بڑی باغ و بہار شخصیت تھی وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ یک گونہ بے تکلفی بھی روا رکھتے تھے ان کے اور ان کے طالب علم کے درمیان مغائرت کا پردہ حائل نہیں ہوتا تھا۔ استاد کی بات کو سادہ اور پراثر انداز میں کہنے کا ایک طریق علمائے ادب نے یہ بیان کیا ہے کہ اپنی بات کو علمیت سے بوجھل نہ کرو۔ جو بات ہلکے پھلکے انداز میں کہی جاسکتی ہے وہ سیدھی دل میں اترتی ہے۔ جب استاد اور شاگرد کے ذہنی روابط میں استاد کی علمیت روک بننے لگے تو استاد بے فیض ہو جاتا ہے۔ حضرت مولانا جلیل صاحب اپنے شاگردوں سے ان کی سطح پر اتر کر بات کرتے تھے اور انہیں کبھی اس بات کا احساس نہیں ہونے دیتے تھے کہ ان کا استاد علمی لحاظ سے کس بلند مرتبہ کا عالم ہے۔ علمی مسائل پر بحث مباحثہ کے لئے ان کا میدان اور تھا۔ سلسلہ کے علماء کرام سے ان کی صحبتیں رہتی تھیں۔ حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کے ساتھ ان کا بڑا گہرا ذہنی ارتباط تھا۔ مولانا اکثر علمی مباحث کے لئے ان کو روک لیا کرتے تھے۔ ایک بار مولانا جلیل صاحب از راہ تفنن ان سے کہنے لگے ''مولانا آپ نے مجھے اپنا 'بزاخفش' سمجھا ہوا ہے؟ میں بھی بیٹھا ہوا سر ہلاتا رہتا ہوں''۔ مگر اس بات کی گواہی تو ہم بھی دے سکتے ہیں کہ جماعت کے کئی علماء اپنی علمی مشکلات کے حل کے لئے ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور اپنے استفسار کا شافی جواب پاتے تھے۔ ان کے تبحر علمی کا ایک عالم قائل تھا مگر خود انہیں اپنے علم کی نمائش مقصود نہ تھی۔ دیکھنے والے بادی النظر میں ان کے علمی مرتبے کو نہیں جان سکتے تھے۔ تو چہ دانی کہ دریں گرد سوارے باشد۔ یہ بات بھی ہم نے دیکھی کہ اگر کسی مسئلہ پر انہیں اپنے سے کم عمر لوگوں کے لئے استمداد کرنا ہوتا تو بغیر کسی جھجک کے کرتے تھے۔ ایک بار مجھ سے کہنے لگے کہ ایک بات سمجھ میں نہیں آرہی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے مہمانوں کو گوشت کی بھنی ہوئی ران پیش کی تو انہیں تناول میں انقباض کیوں ہوا؟ میں نے اپنی ناقص رائے دی تو مولانا نے اس بات کو رد نہیں کیا فرمانے لگے ہاں اس پہلو پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ یہ ان کی خورد نوازی تھی کہ دینی مسئلہ میں ایک جاہل مطلق کی رائے کو بھی رد نہیں فرمایا۔

مولانا سٹیج کے آدمی نہیں تھے ہم نے اپنی ہوش میں انہیں کسی سٹیج پر تقریر کرتے نہ سنا۔ ان کی ساری تگ و تاز کلاس روم تک محدود تھی یا قضاء کے فیصلوں سے ان کی فقہی بصیرت عیاں ہوتی تھی۔ طالب علموں کے سوالات کا جواب ایجاز و اختصار سے اپنے مخصوص انداز میں دیتے تھے ان پر اپنی علمیت کا بوجھ نہیں لادتے تھے۔ ان کے مزاج پر اپنے عالم والد حضرت مولانا محمد اسماعیل حلالپوری کا بہت اثر تھا۔ ہمیں تو اس بات کا علم نہ ہوتا تھا خود مولانا صاحب نے اپنے والد مرحوم کے باب میں یہ بیان فرمائی۔ حیف کہ مولانا مرحوم کی توجہ لکھنے کی طرف مبذول نہ ہوئی ورنہ ان کا علمی کام بہت وقیع ہوتا۔ تفسیر القرآن کے انگریزی ترجمہ کے سلسلہ میں آپ مدتوں مکرم و محترم ملک غلام فرید صاحب کے ساتھ منسلک رہے۔ پیر صلاح الدین صاحب نے قرآن کا انگریزی ترجمہ کیا تو مولوی صاحب کی عملی اعانت ان کے شامل حال رہی۔ میں نے خود اپنے لئے قرآن کریم کا اردو ترجمہ حبل الورید

کے نام سے کیا تو قبلہ پاکستان سے اپنے دیگر مشاغل سے وقت نکال کر بھی اس ترجمہ پر نظر ثانی فرماتے اور باقاعدگی سے میرا ترجمہ مجھے واپس بھجواتے رہے کہ کہیں ایسا نہ ہو میں تساہل کا شکار ہو جاؤں اور اس بابرکت کام سے ہاتھ اٹھا لوں۔ یہ انہی کی حوصلہ افزائی تھی کہ وہ کام مکمل ہوا اور میرے لئے خیر و برکت کا موجب ہے۔ الحمدللہ۔ غرض نیکی کے کسی کام میں آدمی ان کی اعانت پر پورا بھروسہ کر سکتا تھا۔ پیر صلاح الدین صاحب کے ترجمہ کی اشاعت تک بلکہ اس کے پروف تک دیکھنے میں انہیں ہمیشہ خوشی محسوس ہوتی رہی۔ یہ ساری تگ و تاز محض ثواب کے لئے کرتے تھے۔ اس میں کوئی دنیاوی فائدہ انہیں مطلوب نہ تھا۔

دوسرا وصف مہمان داری کا شاگردوں کی زبان پر ہے۔ ان کا دولت کدہ جامعہ کے احاطہ میں تھا۔ ان کے شاگرد بے تکلف انہیں ملنے کو آتے جاتے تھے۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی مہمان چائے کے بغیر اور کھانے کا وقت ہوا تو کھانے کے بغیر ان کے گھر سے واپس ہو گیا ہو۔ مگر اس مہمان داری میں ہماری امی یعنی ان کی اہلیہ مرحومہ بھی برابر کی شریک تھیں کہ ان کی پیشانی پر کبھی بل نہیں آیا کہ یہ ہر وقت کے آنے جانے والے لوگ ہیں ان کی اتنی خاطر داری کی کیا ضرورت ہے؟ وقت بے وقت جب بھی کوئی طالب علم آیا چائے حاضر کی گئی اور چائے کے ساتھ اگر لوازمات موجود ہیں تو وہ بھی۔ کھانے کا وقت ہوا تو ایک طالب علم ہوا یا دو ہوئے یا چار ہوئے سب کو ماحضر پیش کیا گیا۔ ہماری امی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کشادہ دل اور کشادہ دست تھیں۔ اباجی بعض اوقات ہاسٹل کے کسی بیمار طالب علم کے لئے کہہ کر کوئی پرہیزی کھانا تیار کرواتے تھے اور امی خندہ پیشانی سے کرتی تھیں۔ ابھی پچھلے دنوں حضرت اقدس کینیا میں جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک افریقی ترجمان ساتھ کے ساتھ اس کا اپنی زبان میں ترجمہ کر رہا تھا۔ میری بیوی کہنے لگیں کہ کئی برس پہلے افریقہ کا ایک چھوٹا سا بچہ جامعہ میں تعلیم حاصل کرنے آیا تھا۔ اباجی اس بچے کو کئی مہینے تک اپنے گھر لاتے اور اسے ڈبل روٹی کا کھانا کھلاتے رہے کہ ابھی یہ بچہ ہے یہاں ہاسٹل کے کھانے سے مانوس نہیں کہیں بیمار نہ پڑے۔ میری بیوی اس ترجمان کو دیکھ دیکھ کر بار بار کہتی تھیں عین ممکن ہے کہ یہی وہ چھوٹا بچہ ہو جو آج خلیفہ وقت کے اردو خطبہ کا اپنی زبان میں فر فر ترجمہ کر رہا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ اگر یہ وہی بچہ تھا تو فبہا اگر نہیں بھی تھا تو وہ بچہ کسی اور ملک میں جماعت کی خدمت پر مستعد ہو گا اور اپنے محسن کے لئے دعا گو۔ حسن سلوک کی نیکی ضائع تھوڑے ہی ہو جاتی ہے؟ ہمارے اپنے خاندان کی طرح میرے سسرال والے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثیر الرمادلوگ ہیں۔

صلہ رحمی بھی قبلہ کی شخصیت کا خاص وصف تھا۔ دور پار کے عزیزوں سے بھی اسی لطف اور محبت سے سلوک کرتے جیسے اپنے قریبی رشتہ داروں سے کرتے تھے۔ بھانجوں بھتیجوں کے لئے تو ان کا گھر اپنا ہی گھر تھا۔ سردار کرم داد خان صاحب کی بیٹیاں جو ہماری پھوپھی عارفہ کی بیٹیاں تھیں انہیں ماموں کہتی تھیں اور ہماری امی کو ممانی اور اسی رشتہ سے اس گھر میں آتی جاتی تھیں اور ماموں ممانی کے حسن سلوک کی مورد تھیں۔ اسی طرح ان کے سسرال والے بھی ان کی محبت کے مورد رہتے۔ ہماری امی تو اپنے احمدی ابا کی زندگی میں ایک احمدی کے نکاح میں آ گئیں مگر ان کے خسر کی بے وقت اور اچانک وفات کی وجہ سے باقی بچوں کی تولیت غیر احمدی رشتہ داروں میں چلی گئی۔ امی کے بہن بھائی بعد کو خود احمدیت میں شامل ہوئے۔ ملک فدا محمد صاحب اور ان کی سب سے چھوٹی ہمشیرہ خالہ عزیزہ۔ ان کی ساس ربوہ میں بھی رہیں مگر زیادہ تر اپنے چھوٹے بیٹے ملک فدا محمد صاحب کے گھر میں رہیں اور لاہور میں دفن ہوئیں۔ باقی بھائی اگرچہ احمدیت میں شامل نہ ہوئے مگر مخالفت کا وہ رنگ بھی نہ رہا۔ امی کی سب سے چھوٹی بہن، خالہ عزیزہ کے میاں ملک غلام حبیب صاحب بھی بعد کو احمدی ہوئے اور اب ربوہ میں مقیم ہیں۔ ان کے سب بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی ہیں ایک بیٹی منصورہ تو ایک واقف زندگی کارکن عزیزم عبدالحلیم قریشی کے عقد میں ہے۔ یہ سب کچھ مولانا جلیل صاحب کے حسن سلوک کی وجہ سے ممکن ہوا۔ خالہ عزیزہ اور ان کے بچوں کا حد سے سوا مولانا صاحب کو خیال رہتا تھا اور ان کے لئے دعائیں بھی بہت کرتے تھے۔ جب خالہ عزیزہ اپنے بچوں کو لے کر ربوہ آ گئیں تو مولانا صاحب کی خوشی دیدنی تھی۔

ان کے بچوں کے دوست بھی ان کی محبت سے وافر حصہ پاتے تھے۔ ہمارے دوستوں سے اسی تلطف سے پیش آتے جیسے وہ خود ان کے دوست ہوں اسی طرح اپنی بچیوں کی سہیلیوں کو بھی اپنے لطف و محبت سے بہرہ وافر عطا فرماتے۔ ہماری بیگم کی سہیلیوں میں سے ہماری بہن رشیدہ تسنیم (مسز ڈاکٹر محمد شریف خاں ابو حنیفی) تو ہمارے گھر کا فرد ہی سمجھی گئیں اور ان کے بچوں کو بھی مولانا صاحب کی شفقت نصیب رہی۔

مولانا کو اپنے بچوں کی تعلیم میں بہت شغف تھا۔ سب بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلائی۔ دو بچیاں ایم اے تک پڑھیں ان میں میری بیوی پروفیسر امۃ المجید ناصر جامعہ نصرت کی پرنسپل ہو کر وظیفہ یاب ہوئیں۔ دوسری امۃ السمیع ڈاکٹر شاہنواز صاحب کی بہو بنی اور ونگ کمانڈر حمید احمد بھٹی کے عقد میں آئی۔ اب کراچی میں ہے۔ دو بچے ڈاکٹر بنے۔ ان کا بڑا بیٹا منور احمد بیچارا ذہنی افتاد کا شکار نہ ہوتا تو وہ بھی دور تک پڑھتا، صرف ایک بیٹی امۃ الشکور ہے جو بی اے تک رہ گئی۔ مولانا تو اسے بھی آگے پڑھاتے مگر اس کا حیدرآباد دکن کے ایک معزز مخلص خاندان کا مناسب رشتہ آ گیا تو امی اڑ گئیں کہ اس رشتہ کو رد نہیں کرنا چاہئے چنانچہ وہ بیٹی عزیزم انجینئر محمد سلیمان کی بیوی ہے جو سیٹھ محمد غوث صاحب جیسے بزرگ کے نواسے اور سیٹھ محمد اعظم کے بھانجے ہیں۔ بیٹے ڈاکٹر مبشر احمد سلیم نے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل کی، افریقہ میں مشنری ڈاکٹر کے طور پر کام کیا اور اس کے بعد برمنگھم میں بطور ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔ اباجی کی لمبی بیماری میں انہیں اور ان کی اہلیہ عزیزہ آمنہ کریم بنت مولوی عبدالکریم صاحب کو قابل رشک خدمت کی توفیق ملی۔ قبلہ نے آخری سانس بھی اپنی بہو اور بھتیجی کی گود میں سر رکھے ہوئے لیا۔ سب سے چھوٹی بچی امۃ النصیر ڈاکٹر تو بنی مگر ڈاکٹری پر قائم نہ رہی۔ اپنے ماموں زاد عزیزی سلطان محمود ابن مکرم ملک فدا محمد صاحب سے بیاہی گئی اور اب کیلیفورنیا امریکہ میں ہے۔ غرض سارے بچے ایں خانہ ہمہ آفتاب است کا نمونہ ہیں۔ الحمدللہ۔

مولانا کا علمی اور ادبی ذوق بھی قابل رشک تھا۔ پاکستان سے ہجرت کے بعد میں اپنے اکثر مضامین جو قادیان کی یا جماعت کے بزرگوں کی یادوں پر مشتمل تھے چھپنے سے پہلے ان کو دکھا لیتا تھا۔ زبان و بیان کی بہت سی غلطیاں جو مجھ سے سرزد ہوتی تھیں۔ ان کے باب میں بڑے پیار اور سلیقہ سے مجھے متنبہ کیا کرتے تھے۔ میں نے اردو کے کئی محاورے ان سے سیکھے۔ عربی تو خیر ان کا مضمون تھا فارسی زبان و ادب پر بھی ان کی نگاہ بڑی گہری تھی۔ حوصلہ افزائی کا انداز بھی ان کا اپنا تھا اور نرالا تھا۔ ان کے شاگرد بھی ان کی حوصلہ افزائی کی باتیں یاد کرتے اور سناتے ہیں۔ یہ وصف ہر استاد میں ہونا چاہئے مگر مولانا کا اپنا انداز تھا۔ ہلکے مزاح کا انداز جس میں شگفتگی بھی ہوتی تھی اور اگر اصلاح کا پہلو مدنظر ہوتا تو ذرا سی سرزنش بھی ایسے معمولی طریق پر کہ سننے والا بدمزہ نہ ہو۔ قرآن کریم کے ترجمہ کے سلسلہ میں میرا ان سے بہت قریبی ذہنی رابطہ رہا کہیں انہوں نے یہ محسوس نہیں ہونے دیا کہ مجھے عربی زبان و بیان اور محاورہ پر پوری دسترس نہیں ہے اور ترجمہ کے لئے صرف ایک زبان پر دسترس کافی نہیں ہوتی۔ میرے سامنے اردو اور انگریزی کے بعض تراجم کے علاوہ فارسی کے بعض تراجم بھی تھے مولانا ان کے اس کام پر بھی بڑی باریک بینی سے نگاہ رکھتے تھے۔ میں ان کے علمی مرتبہ کے بارہ میں کچھ نہیں کہہ رہا کہ میرا کام نہیں سلسلہ کے علماء کا میدان ہے مگر اتنا جانتا ہوں کہ آج ان کے پڑھائے ہوئے لوگ دنیا بھر میں تربیت کا کام کر رہے ہیں گویا ان کا فیض ساری دنیا میں جاری ہے اور سب کو پہنچ رہا ہے۔ ان کا علم ان کی ذات تک محدود نہیں رہا دوسروں تک منتقل ہوا ہے اور یہی ایک استاد کی خوبی سمجھی جاتی ہے۔ ان کے شاگردوں میں ایسے مربی، محدث اور فقیہ پیدا ہوئے جو اب ان کے ورثہ کے امین ہیں اور اسے دوسروں تک منتقل کر رہے ہیں۔

خلاف ثالثہ کے زمانہ میں مولانا ایک بار بڑے سخت بیمار ہو گئے۔ میں اس امر کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ان کے جامعہ کے شاگردوں نے سید میر داؤد احمد صاحب پرنسپل سمیت ان کی خدمت اور تیمار داری میں دن رات ایک کر دیا۔ دن میں ایک گروپ حاضر رہتا۔ شام کو دوسرا گروپ ان کی جگہ لے لیتا۔ رات کو تیسرا گروپ حاضر ہو جاتا۔ غرض جامعہ کے بچوں نے خدمت خلق کا حق ادا کر دیا۔ پھر خلافت رابعہ کے زمانہ میں ان کا اپریشن ہوا۔ ہسپتال میں جامعہ کے بچوں کی وہی خدمت جاری رہی عیادت کرنے والوں کا تانتا بندھا رہتا مگر تیمار دار بھی اسی تواتر کے ساتھ خدمت پر مستعد رہے۔ مولوی صاحب کے کمرہ میں گھر کی مستورات ہوتیں تو جامعہ کے بچے دربانی کرتے اور باہر کے چھوٹے موٹے کام کرنے پر مستعد رہتے۔

مولانا کی انگریزی کی تعلیم صرف ایف اے تک تھی یا شاید بی اے بھی آپ نے کر لیا ہو مگر ان کی انگریزی لغت پر اتنی گرفت تھی کہ مشکل سے مشکل انگریزی لفظ کے ہجے اور معانی انہیں آتے تھے۔ انگریزی تفسیر کے ساتھ منسلک تھے اور تفسیر چھپتی تو اس کے پروف پڑھنا بھی ان کی ذمہ داری تھی۔ ہم نے ملک غلام فرید صاحب کو یہ کہتے سنا ہے کہ مولانا صاحب کو انگریزی مترادفات پر بھی کمال کا عبور حاصل ہے۔ اس کا ایک ثبوت پیر صلاح الدین صاحب کا ترجمہ قرآن کریم ہے کیونکہ پیر صاحب مولانا صاحب پر بہت انحصار کرتے تھے اور ان کی تجویز کو کبھی رد نہیں کرتے تھے مگر آسانی سے قبول بھی نہیں کرتے تھے۔ کئی بار ایسا ہوا کہ بیٹھک میں بیٹھے ہوئے دونوں کسی لفظ کے معانی پر بحث کر رہے ہیں۔ پیر صاحب ایک معنی پر مصر ہیں مولانا صاحب کو اس معنی پر شرح صدر نہیں۔ دنوں ان کی بحث چلتی رہتی۔ آخر پیر صاحب کہہ اٹھتے آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں میں نے بہت سی انگریزی لغات کو چھانا ہے وہ زیادہ تر آپ کے تجویز کردہ معانی کی تائید کرتی ہیں۔ ان کے ہاں استواری بھی تھی یہ نہیں کہ اپنی رائے کو جلدی بدل لیتے ہوں۔ جو رائے ایک بار قائم کر لیتے اس پر قائم رہتے مگر غلطی پر متنبہ ہونے کے بعد اپنی رائے پر اصرار نہیں کرتے تھے۔

شعر فہمی بھی ان کا خاصہ تھی۔ ہم نے تو کبھی اپنے شعر سنانے کی جرأت نہیں کی ہاں اکثر شعراء کے ساتھ ان کا اٹھنا بیٹھنا تھا حسن رہتاسی کے ساتھ تو ان کا بہت گہرا تعلق رہا اور گھر میں آپ اکثر ان کا ذکر کیا کرتے تھے۔ مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری بھی ان کے قریبی دوست تھے۔ ان کے کلام کے چھاپنے میں بھی ان کی تشویق شامل رہی ورنہ شاید وہ نہ چھپواتے۔ ہمیں یاد ہے کہ ایک بار قبلہ نے ہمیں گھر کے اندر سے بلوایا اور فرمایا مولانا کی اک نظم سنو۔ ہم نے سنی اور بہت داد دی۔ کہنے لگے اب ان کے کلام کے بارہ میں کچھ لکھ بھی دو۔ چنانچہ ہم نے لکھ بھی دیا ہمیں اب یہ مستحضر نہیں کہ ہماری وہ تحریر مولانا امرتسری کے کلام کے ساتھ چھپی یا نہیں لیکن اتنا کیا کم ہے کہ ہم نے مولانا صاحب کے ارشاد کی تعمیل کر دی اور اس پر وہ خوش ہوئے۔ مولانا محمد صدیق امرتسری کی یادگار رہ گئی۔

قبلہ کی طبیعت میں انسانی ہمدردی تو تھی ہی جانور بھی ان کی محبت سے محروم نہیں رہتے تھے۔ ایک سے زیادہ شاگردوں نے یہ بات بتائی کہ جامعہ کے احاطہ کی باڑ کے ساتھ ایک کتیا نے بچے دے رکھے تھے کئی لوگوں نے دیکھا اور بیان کیا کہ مولانا بارش میں چادر کی اوٹ کئے ہوئے کوئی چیز چھپا کر لئے جاتے ہیں۔ شاگردوں کو تجسس ہوا کہ مولانا صاحب یہ کیا چھپا کر لئے جا رہے ہیں؟ پیچھا کیا تو دیکھا کہ اس باڑ کے پاس رکے ہوئے ہیں اور کتیا کے سامنے دودھ سے بھرا برتن رکھ رہے ہیں کہ بارش میں یہ بیچاری اپنے بچوں کو چھوڑ کر رزق کی تلاش میں کہاں ماری ماری پھرے گی۔ میں اس بات میں اتنی بات ایزاد کر رہا ہوں کہ دودھ کی ترسیل میں مولانا کی محبت کے علاوہ ہماری امی

کا اصرار بھی شامل ہوتا تھا۔ وہ بھی انتہا کی ہمدرد تھیں۔

قبلہ کی نیند بہت ہلکی تھی مگر انہیں نیند پر قابو بھی بڑا تھا۔ بیٹھے بیٹھے سو جاتے تھے، دراصل ان کی راتیں بیدار راتیں تھیں۔ شب زندہ دار آدمی تھے۔ خدا جانے کس وقت سوتے تھے اور کسی وقت نوافل کے لئے اٹھتے تھے مگر گھر والوں نے رات کے پچھلے پہر انہیں ہمیشہ نماز کی حالت میں پایا۔ ہاں ہمیشہ باوضو رہتے تھے اور اس میں بہت اہتمام والتزام رکھتے تھے۔

ان کے ہر شاگرد کے پاس مولانا کی ہلکی پھلکی باتوں کا ایک ذخیرہ ہے جو وہ بیان کرتا اور اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ گھر کے اندر بھی مولانا کا یہی طور تھا۔ یوں ان کے سارے لطائف بیان کرنے لگوں تو کہاں تک بیان کروں۔ میں دو ایک باتیں محض مثال کے لئے بیان کر رہا ہوں۔ ایک مرتبہ ہمارے ہاں سویڈن تشریف لائے ہوئے تھے۔ کھانے میں میٹھا انہیں بہت مرغوب تھا اور میٹھے میں بھی زردہ ان کا پسندیدہ کھانا تھا۔ ہمیں ذیابیطس کی وجہ سے میٹھا کھانا منع ہے۔ دوسرے ہمارے کھانے کے اوقات میں بھی مولانا کے کھانے کے اوقات سے مختلف تھے مگر میں حصول برکت کی غرض سے ان کے پاس بیٹھ جاتا تھا۔ دوپہر کا کھانا تناول فرما رہے تھے میں دیکھ رہا تھا، یکا یک فرمانے لگے یہ کیا تم میرے لقمے گن رہے ہو؟ میں نے کہا نہیں ابا جی میں تو اس انتظار میں ہوں کہ آپ اس زردہ کا تبرک بچائیں تو میں برکت حاصل کروں۔ مسکرائے اور کہنے لگے تو کیا برکت صرف زردہ سے حاصل ہوتی ہے؟

ایک بار دفتر قضاء میں ناظم کی کرسی پر بیٹھے تھے میں گھر کے کسی کام کے مشورہ کے لئے حاضر تھا اتنے میں ایک صاحب دروازہ پر آ کر کھڑے ہو گئے۔ ابا جی نے نرمی سے پوچھا ''آپ کیسے تشریف لائے ہیں'' میرے منہ سے نکلا ''قضاء انہیں لے آئی ہے''۔ ابا جی کہ منصب قضاء پر بیٹھے تھے نے بڑی مشکل سے ہنسی ضبط کی اور فرمانے لگے ''ہم بھی تو یہاں قضاراً، ہی بیٹھے ہیں''۔

ان کے چھوٹے بھائی مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات ہوئی تو ابا جی جیسے بجھ سے گئے۔ میں سویڈن سے جنازہ میں شامل ہونے کے لئے گیا تھا۔ تدفین کے بعد سب لوگ مل بیٹھے تو کہنے لگے اب عبدالکریم کی ہلکی پھلکی باتیں سناؤ۔ میں نے جلسہ سالانہ کے موقع کا وہ واقعہ سنایا جس کا ہمارے سارے خاندان میں بہت چرچا تھا۔ مولوی عبدالکریم صاحب جلسہ میں شرکت کے لئے لندن سے گئے ہوئے تھے۔ اب جامعہ کے ایک کوارٹر میں ہر ایک مہمان کے لئے پوری جگہ تو میسر نہیں ہوتی مولوی صاحب کے حصہ میں برآمدہ میں پڑا ہوا تخت پوش آیا اور وہ اس پر بڑے مطمئن اور قانع ہوئے۔ میں جلسہ کی ڈیوٹی سے فارغ ہو کر رات کو دیر سے آیا اور دیکھا کہ ایک جھلنگا سی چارپائی برآمدہ میں پڑی ہے میں نے اس کو غنیمت جانا اور ایک لحاف آدھا نیچے بچھایا آدھا اوپر اوڑھا اور لیٹ گیا۔ مولوی عبدالکریم صاحب نیند سے چونک گئے لحاف کے کونے سے ذرا سا منہ نکال کر کہنے لگے ''السلام علیکم یا اہل القبور'' میں نے کہا ''وعلیکم السلام! آپ ابھی تک تختے پر ہی پڑے ہیں''۔ بس یہ کہنا تھا کہ سارا گھر جاگ گیا اور ہنس ہنس کر بے حال ہو گیا۔ حضرت مولانا صاحب نے یہ لطیفہ بہت لوگوں کو سنایا حتیٰ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو بھی سنا دیا اور حضرت صاحب خوب محظوظ ہوئے کیونکہ وہ مولوی صاحب کی لطافت طبع سے واقف تھے۔ لطافت طبع ان سب بھائیوں میں موجود ہے۔ مولانا کا وصف یہ تھا کہ نہ صرف ان کی باتوں میں موہنی تھی وہ دوسروں کی ہلکی پھلکی باتوں کی داد بھی دے سکتے تھے۔ یہ وصف بہت کم لوگوں میں ہوتا ہے کہ علمیت میں بھی فرد ہوں اور لطافت طبع میں بھی فرد۔

اللہ تعالیٰ اس مخلص بے لوث عالم دین اور خادم سلسلہ کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کی اولاد میں اپنے فضل سے ان کے علم و حلم کا سلسلہ جاری رکھنے کے اسباب پیدا فرمائے۔ آمین

محمد اشرف کاہلوں صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کی عارفانہ تحریرات کی روشنی میں

عقل انسان کو حق کی طرف لانے کا ایک چراغ

عقل کی ماہیت کیا ہے اور جسم انسانی میں اس کا محل و مقام کیا ہے؟ اس کے بارہ میں مختلف آراء اور اقوال ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ عقل ایک طبعی قوت کا نام ہے۔ یہ خیال بھی پایا جاتا ہے کہ عقل وہ قوت ہے جس کے ذریعہ سے حقائق کو جدا جدا کیا جاتا ہے۔ بعض کے نزدیک عقل علم ضروریہ کی ایک نوع ہے۔ جبکہ بعض اسے ایک جوہر بسیط سمجھتے ہیں۔ ایک گروہ نے عقل کو نور سے تعبیر کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ایک بات کو دیکھ کر دوسری کو پیدا کرنا اس کا نام عقل ہے''۔ (ملفوظات جلد سوئم ص 319)

عقل اس کے محل اور مقام کے بارہ میں بھی الگ الگ نظریات پائے جاتے ہیں۔ ایک جماعت کا خیال ہے کہ اس کا مقام دماغ ہے۔ حضرت ابو حنیفہؒ اسی نظریہ کے حامی اور مؤید ہیں جبکہ امام احمد بن حنبلؒ اور امام شافعیؒ کے نزدیک اس کی جگہ انسانی قلب ہے۔

حضرت مسیح موعود کا اس بارہ میں قول فیصل یہ ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔ ''...... فلسفی لوگ تمام مدار ادراک معقولات اور تدبر اور تفکر کا دماغ پر رکھتے ہیں۔ مگر اہل کشف نے اپنی صحیح رؤیت اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی عقل اور معرفت کا سرچشمہ دل ہے۔ پس ان تجارب صحیحہ روحانیہ سے ثابت ہے کہ دماغ کو علوم اور معارف سے کچھ تعلق نہیں ہاں اگر دماغ صحیح واقعہ ہوا اور اس میں کوئی آفت نہ ہو۔ تو وہ دل کے علوم مخفیہ سے مستفیض ہوتا ہے اور دماغ چونکہ نسبت اعصاب ہے۔ اس لئے وہ ایسی کل کی طرح ہے جو پانی کو کنواں سے کھینچ سکتی ہے اور دل وہ کنواں ہے جو علوم مخفیہ کا سرچشمہ ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 283)

عقل کی دو اقسام ہیں اول دینی عقل۔ دوم دنیوی عقل۔ دونوں میں نمایاں فرق ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''دینی عقل اور ہے اور دنیوی عقل اور ہے۔ جو لوگ دنیوی عقل میں ریاضت کرنے والے ہیں وہ یہ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ ان کو ساتھ ہی دینی عقل بھی حاصل ہو گئی ہے بلکہ دینی عقل تقویٰ سے تیز ہوتی ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 17)

دین اور دنیا کے کام عقل ہی کے ذریعہ سے بطریق احسن انجام پاتے ہیں ورنہ فتور پیدا ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ''عقل ایسی چیز ہے کہ اگر اسے چھوڑ دو تو دین اور دنیا دونوں کے کاموں میں فتور پیدا ہوتا ہے''۔ (ملفوظات جلد دوئم ص 83)

''ہم کو بھی عقل سے کام لینا چاہئے کیونکہ انسان عقل کی وجہ سے مکلّف ہے کوئی آدمی بھی خلاف عقل باتوں کے ماننے پر مجبور نہیں ہو سکتا''۔

(ملفوظات جلد اول ص 39)

''اگرچہ یہ سچ ہے کہ عقل بھی خدا نے انسان کو ایک چراغ عطا کیا ہے کہ جس کی روشنی اس کو حق اور راستی کی طرف کھینچتی ہے اور کئی طرح کے شکوک اور شبہات سے بچاتی ہے اور انواع واقسام کے بے بنیاد خیالوں اور بیجا وساوس کو دور کرتی ہے نہایت مفید ہے بہت ضروری ہے۔ بڑی نعمت ہے''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 78)

عقل نہایت مفید ہونے کے ساتھ ساتھ ایک نقصان کا پہلو بھی اپنے اندر رکھتی ہے جس کی طرف حضرت مسیح موعود یوں اشارہ فرماتے ہیں:۔

''...... مگر پھر بھی باوجود ان سب باتوں اور ان تمام صفتوں کے اس میں یہ نقصان ہے کہ صرف وہی اکیلی معرفت حقائق اشیاء میں مرتبہ یقین کامل تک نہیں پہنچا سکتی''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 78)

''غایت درجہ حکم عقل کا یہ ہے کہ وہ کسی شئے کے موجود ہونے کی ضرورت کو ثابت کرے''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 78)

ظاہر ہے کہ ضرورت شئے اور چیز ہے اور شئے کا موجود ہونا دیگر امر ہے۔ ''چاہئے'' اور ''ہے'' میں جو فرق ہے وہ مرتبہ کامل یقین کے فرق اور تفاوت کو واضح کر دیتا ہے۔ اس لئے عقل خود ضرورت الہام پر شاہد ناطق ہے۔ اس لئے کہ عقل کے رفیق تین ہیں۔ جو مقام اور محل اور موقعہ کے مطابق الگ الگ ہیں۔ دنیا کے محسوسات اور مشہودات کے وقت عقل کا رفیق مشاہدہ صحیحہ ہے۔ جس کا نام تجربہ ہے۔ حوادث و واقعات جو مختلف امکنہ گزشتہ اور ازمنہ میں صدور پانے والے ہیں۔ اس وقت عقل کا رفیق تواریخ، اخبار، خطوط، مراسلات ہے جو عقل کی دود آمیز روشنی کو مصفا کر دیتا ہے۔ ایک واقعات ماوراء المحسوسات ہیں جسے آنکھ، کان یا ہاتھ ٹٹول نہ سکیں اور نہ دنیا کی تواریخ دریافت کر سکے اس وقت عقل کا رفیق وحی و الہام ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہر ایک آدمی چونکہ عقل سے مدارج یقین پر نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے الہام کی ضرورت پڑتی ہے جو تاریکی میں عقل کے لئے ایک روشن چراغ ہو کر مدد دیتا ہے''۔ (ملفوظات جلد اول ص 41)

''اللہ تعالیٰ نے ایک نور قلب ہر انسان کو دیا ہے اور اس کے دماغ میں عقل رکھی ہے۔ جس سے وہ برے بھلے میں تمیز کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ لیکن اگر نبوت کا نور آسمان سے نازل نہ ہو اور یہ سلسلہ بند ہو جاوے تو دماغی عقلوں کا سلسلہ جاتا رہے اور نور قلب پر تاریکی پیدا ہو جاوے اور وہ بالکل کام دینے کے قابل نہ رہے۔ کیونکہ یہ سلسلہ اسی نور نبوت سے روشنی پاتا ہے۔ جیسے بارش ہونے پر زمین کی روئیدگیاں نکلنی شروع ہو جاتی ہیں اور ہر تخم پیدا ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح نور نبوت کا نزول ہر دماغی اور ذہنی عقلوں میں ایک صفائی اور نور فراست میں ایک روشنی پیدا ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ اعلیٰ قدر مراتب ہوتی ہے اور استعداد کے موافق ہر شخص فائدہ اٹھاتا ہے''۔

(ملفوظات جلد دوم ص 713)

عقل کی صفائی روح کی صفائی سے وابستہ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یاد رکھو کہ عقل روح کی صفائی سے پیدا ہوتی ہے۔ جس قدر انسان روح کی صفائی کرتا ہے اسی قدر عقل میں تیزی پیدا ہوتی ہے اور فرشتہ سامنے کھڑا ہو کر اس کی مدد کرتا ہے۔ مگر فاسقانہ زندگی والے کے دماغ میں روشنی نہیں آسکتی''۔ (ملفوظات جلد دوم ص 717)

حق شناسی کے تین ذرائع ہیں۔ اول نصوص صحیحہ، دوم عقل سلیم، سوم سچا مذہب ضائع نہیں ہوتا۔ جو شخص اس ذریعہ یعنی عقل سلیم سے کام نہیں لیتا وہ حق سے دور چلا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں مجرمین کے الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ''سماع'' اور ''عقل'' انسان کو ایمان کے واسطے جلد تیار کر دیتی ہے۔ (سورۃ الملک: 11)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''علم صحیح اور عقل سلیم یہ بھی خوش قسمتی کی نشانیاں ہیں۔ جس میں شقاوت ہو۔ اس کی مت ماری جاتی ہے۔ وہ نیک کو بد اور بد کو نیک سمجھتا ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 445)

''بڑا ہی عقل مند اور حکیم وہ ہے جو نیکی سے دشمن کو شرمندہ کرتا ہے''۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 131)

''عقل مند وہ ہے جو نبی کو شناخت کرتا ہے۔ کیونکہ وہ خدا کو شناخت کرتا ہے اور بیوقوف وہ ہے جو نبی کا انکار کرتا ہے کیونکہ نبوت کا انکار الوہیت کے انکار کو مستلزم کرتا ہے''۔ (ملفوظات جلد اول ص 59)

مکرم محمد رمضان صاحب

ہریڑ+بہیڑہ+آملہ ترپھلہ

دائمی قبض، نظر کی کمزوری اور سفید بالوں کی روک تھام

آملہ، بہیڑہ اور ہریڑ کے مرکب کو ترپھلہ کہا جاتا ہے یہ تینوں اجزاء اپنی اپنی جگہ مکمل دوا ہیں۔ مگر مرکب کی صورت میں بہت ہی فائدہ مند ہیں۔ زمانہ قدیم سے اطباء ان تینوں چیزوں کے مرکب کو دائمی قبض، نظر کی کمزوری دور کرنے اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھنے کے لئے استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ کثرت استعمال کی وجہ سے اس کو ترے پھلہ اور پھر بگڑتے بگڑتے ترپھلہ کہا جانے لگا۔

اس کا ذائقہ قدرے تلخ اور خشک ہے اس وجہ سے اس کا استعمال عصر حاضر میں کم ہو گیا ہے۔ لیکن فوائد کے لحاظ سے بہترین چیز ہے اس کا مدر ٹنکچر فوائد میں بہترین ہے ویدک کی مستند و معتبر کتاب ''چکر ورت'' میں بالوں کی سیاہی کو قائم رکھنے کے لئے اس مرکب کے استعمال کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے۔ آیئے اس کی تینوں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ دیکھتے ہیں۔

ہریڑ

فارسی نام ہلیلہ، عربی'' ہلیلج '' ، بنگالی ''ہرٹیکی'' ہندی، پنجابی وسندھی ''ہریڑ'' رنگ زرد، سیاہ مزاج سرد درجہ اول خشک درجہ دوئم ذائقہ خشک اور ہلکا تلخ، دماغ کو قوت دیتا ہے۔ بصارت کے لئے بھی تقویت کا موجب ہے۔ معدہ اور جگر کی زائد رطوبات کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔

سیاہ ہریڑ کو دیسی گھی میں بریاں کرکے پرانے دستوں کو روکنے میں استعمال کراتے ہیں۔

قابض ہونے کے باوجود سوداوی ، بلغمی اور صفراوی مادہ کو نکالتی ہے یہ ایک ہی درخت کا پھل ہے جو تین مختلف ناموں سے بازار میں بکتا ہے جو پھل بیج بننے سے قبل گر پڑتے ہیں اس کو ہلیلہ زنگی، کالی ہریڑ یا جنگ ہریڑ کہا جاتا ہے۔ جو پھل پکا کر اتارا جائے اس میں سے بڑی ہریڑوں کو چھانٹ کر کابلی ہریڑ کے نام سے باقی ماندہ کو سبز یا زرد ہریڑ کا نام دیا جاتا ہے۔ جملہ اطریفلات میں جزو اعظم ہے اس کا مربہ بھی تیار کیا جاتا ہے۔

مربہ بنانے کا طریق

ہریڑ خشک ایک کلو کو پانی میں بھگو دیں دو تین دن میں نرم ہو جائیں گی۔ 250 گرام چونا لے کر دس کلو پانی میں بھگو دیں گھنٹہ دو گھنٹہ بعد پانی نتھار لیں اس صاف شدہ پانی میں نرم کی ہوئی ہریڑیں ڈال دیں تین دن بعد نکال کر دھولیں اور پانی میں ابال کر چوبہ کریں۔ اس مقصد کے لئے بازار سے ایک اوزار ملتا ہے جس کو کاروباری زبان میں 'چوبہ' کہتے ہیں۔ یہ ہتھوڑی کے دستے جیسا کم وبیش آدھا فٹ لمبا لکڑی کا ٹکڑا ہوتا ہے جس کے سر پر ڈیڑھ دو انچ لمبی باریک کیلیں لگی ہوتی ہیں۔ ہر ہریڑ کے دانے پر بیک وقت دو تین بار چوبہ کریں۔ یہ کام گھر میں کھانے کے لئے استعمال ہونے والے کانٹوں کی مدد سے بھی کیا جا سکتا ہے تین کلو چینی کا گاڑھا شیرہ تیار کر لیں ابلتے ہوئے شیرہ میں ہریڑیں ڈال کر ایک جوش دے لیں ٹھنڈا ہونے پر کسی پلاسٹک کے برتن میں سنبھال لیں ایک ہفتہ بعد کھولیں وہ گاڑھا شیرہ پانی جیسا ہو چکا ہوگا اس میں سے ہریڑیں نکال لیں اور شیرہ کو آگ پر چڑھائیں ایک کلو چینی اور شامل کر کے گاڑھا پکالیں اور حسب سابق ہریڑیں ڈال کر ایک جوش دے لیں ایک ہفتہ بعد یہی عمل دوہرائیں مربہ تیار ہے۔ مربہ بنانے والی اچھی کمپنیاں اس عمل کو چوتھی بار بھی دوہراتی ہیں جو مربہ کے دیرپا تازگی کے لئے ضروری ہے۔ بالعموم بازار میں تین بار پکا ہوا مربہ ہی بیچا جاتا ہے لاہور کے خواجہ اینڈ کمپنی والے اس لحاظ سے قابل تعریف ہیں۔ ان کا بنایا ہوا مربہ چار بار پکایا ہوتا ہے۔

مقدار خوراک

تین تا پانچ عدد ہریڑیں صرف رات کو سوتے وقت کھائیں دائمی قبض کے لئے، نظر کی کمزوری کے لئے اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھنے مفید و موثر ہے۔ اس مربہ کا شیرہ اس مربہ سے زیادہ کام کی چیز ہے دائمی قبض کے لئے مشہور دوا ''اطریفل زمانی'' بناتے وقت شیرہ مربہ ہریڑ ضرور شامل کرتے ہیں لہٰذا شیرہ کو ضائع کرنے کی بجائے کھالینا چاہئے۔

بہیڑہ

عربی میں بلیلج، فارسی 'بلیہ' گجراتی 'بیڈال' بنگلہ 'بھیڈ' ، ہندوستان کے اکثر علاقوں میں اور راولپنڈی کے نواحی علاقوں میں یہ درخت پایا جاتا ہے جو سوفٹ تک لمبائی میں ہوتا ہے۔ مارچ اپریل میں اس کے پتے جھڑتے ہیں اور مئی جون میں نئے نکل آتے ہیں موسم سرما کے آغاز میں پھل لگتا ہے جو بڑے مازو کے برابر ہوتا ہے رنگ خاکستری مائل سفید، ذائقہ پھیکا قدرے کھٹا مزاج سرد درجہ اول خشک درجہ دوم ہے۔

مقدار خوراک تین تا پانچ گرام جن علاقوں میں ہریڑ کے درخت ہوں وہاں بہیڑہ بھی پایا جاتا ہے۔ یہ ترپھلہ کا جزو ہے۔

بہیڑہ کو بحۃ الصوت (آواز بیٹھنے) میں بھی استعمال کیا جاتا ہے اس مقصد کے لئے بہیڑہ ، نمک سینڈھا اور مگاں برابر وزن لے کر باریک پیس کر مکھن میں کھرل کر کے لعوق تیار کر لیں اور وقفہ وقفہ سے چٹائیں۔

مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے اشتہا کو بیدار کرتا ہے۔

آملہ

فارسی، ہندی میں آملہ، گجراتی 'آنبلہ' عربی 'آملج' سندھی 'آنورا' سنسکرت شیری پھل وامرت پھل کہلاتا ہے یہ برصغیر میں عام پایا جاتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک خودرو اور دوسرا پیوندی ہوتا ہے۔

خودرو آملہ کا پھل سائز میں چھوٹا ہوتا ہے اور پیوندی بڑے بڑے ہوتے ہیں چالیس پچاس گرام تک وزن ہو سکتا ہے۔

اس میں گیلک ایسڈ کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ رنگ تازہ زردی مائل سبز اور خشک سیاہی مائل نیلگوں ہوتا ہے۔ اس کو اچار اور مربہ کی صورت میں بھی کھایا جاتا ہے۔ ہندوستان کے کچھ علاقوں میں رہنے والے اس کو سالن کے طور پر بھی کھاتے ہیں جو بقول ان کے مزیدار بھی ہوتا ہے۔

جوارش آملہ اس کا مشہور مرکب ہے جو پرانے دستوں کو روکتا ہے تقویت بصارت میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔ صفراوی بیماریوں کے لئے مسکن ہے۔ الٹی (قے) اور پیاس کو مفید ہے جریان خون کو روکتا ہے۔ بالوں کو دھونے کے لئے برابر مقدار میں چھلکا ریٹھہ اور سکاکائی کا سفوف بنا کر بقدر 20 گرام ایک کلو پانی میں پکا کر چھان لیں اور بالوں کو دھولیں۔

اس کا مربہ ضعف دماغ، کمزوری معدہ اور خفقان کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ علی الصبح نہار منہ تین چار عدد کھانا اور پیٹ بھر کر پانی پینا بہت ہی مفید و موثر ہے۔

اس کے درخت کی چھال سے چمڑہ رنگنے کا کام بھی لیا جاتا ہے جدید تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ آملہ میں وٹامن 'سی' کی مقدار سنگترہ اور نارنگی سے بھی زیادہ پائی جاتی ہے اس لئے یہ جسم کی پرورش کے لئے نہایت کارآمد پھل ہے اور مرض اسکروی جس میں مسوڑھے پلپلے ہو جاتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے علاوہ ازیں اور بھی دانتوں کی تکالیف رونما ہوتی ہیں کے لئے بھی بہت مفید ہے اچار کی صورت میں کھایا جائے تو زیادہ مفید ہے۔

مربہ بناتے وقت آملہ کو چار پانچ بار تیز آگ پر پکایا جاتا ہے علاوہ ازیں اس کے جوہر موثر شیرہ میں مکس ہو جاتے ہیں جس کو بالعموم نہیں کھایا جاتا صرف آملہ ہی کھاتے ہیں جبکہ اچار میں ڈالتے وقت صرف ایک جوش دینا ہی کافی ہوتا ہے اور بعض لوگ بغیر ابالے ہی اچار میں شامل کر لیتے ہیں بوجہ اس کے شفائی تاثیرات زیادہ حاصل ہوتی ہیں۔

☆☆☆

ہلدی کینسر کی قدرتی

ہلدی جو ہمارے گھروں میں عام استعمال ہوتی ہے، اپنے اندر کئی طبی خواص رکھتی ہے۔ ہلدی کا ایک فائدہ کینسر کے سلسلے میں بھی ہے۔ ہلدی کینسر کے مریضوں میں قوت مدافعت ہی پیدا نہیں کرتی بلکہ کینسر کے خلیوں کو ختم کرتی ہے۔ ہلدی صحت کے لئے بھی انتہائی مفید ہے۔ یہ خلیوں کی زیادتی سے نکل آنے والے خطرناک پھوڑے، میلانوما (Mela Noma) کے خلاف بھی مزاحمت پیدا کرتی ہے۔

ہلدی اپنے مخصوص خواص کے باعث انسانی جسم میں بیماریوں کے خلاف دفاعی فوج کا کام کرتی ہے۔ خاص طور پر زخموں کے خلاف، مدافعت رکھنے کی خوبی کے باعث یہ کینسر کے مرض میں بھی بھرپور مزاحم ہے۔ کیونکہ کینسر کے خلئے اس کے خلاف مزاحمت کرتے ہوئے اپنی موت آپ مر جاتے ہیں۔

ابتدائی طور پر کینسر کے جراثیم جب انسانی جسم میں داخل ہوتے ہیں تو ہلدی کی موجودگی انہیں اپنی قوت مدافعت کے ذریعے تباہ کر ڈالتی ہے۔ کینسر پنپ ہی تب سکتا ہے، جب جسم میں ہلدی کی مقدار ایک خاص مقدار سے کم ہو۔ پرانے زمانے کی بڑی بوڑھیاں کھانوں میں ہلدی کا بھرپور استعمال کیا کرتی تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ انیسویں صدی تک کینسر جیسے موذی مرض کا نام ونشان بھی نہیں ملتا۔

امریکہ اور یورپ میں پائے جانے والے کینسر کے امراض خاص طور پر پھیپھڑوں، چھاتی اور بڑی آنت کے کینسر کے علاج کے لئے ہلدی کے استعمال پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ ہلدی کے زیادہ استعمال کی بدولت امریکہ اور دوسرے یورپی ممالک میں کینسر کے امراض، پاکستان ، بھارت اور بنگلہ دیش میں پائے جانے والے کینسر سے دس گنا زیادہ ہیں۔ یہ ہلدی ہی ہے، جو کینسر کے جراثیم کے انسانی جسم میں داخلے کے بعد بھی انٹی بائیوٹک کا کردار ادا کرتی ہے اور کینسر کی Toxicity زہریلے پن کو ختم کرنے میں مدد ومعاون ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کینسر جیسی موذی مرض سے ہمیشہ محفوظ رکھے اور ہمارا آخری وقت چلتے پھرتے ہی آئے اور اللہ تعالیٰ ہمارا انجام بھی بخیر فرمائے۔ آمین

شارقہ.........شارجہ

متحدہ عرب امارات کی سات ریاستوں میں سے ایک شارقہ کہلاتی ہے کیونکہ وہ دبئی وغیرہ کے مشرق میں واقع ہے لیکن چونکہ شارقہ کو انگریزی میں Sharja لکھا جاتا ہے۔ اس لئے پاکستان میں ہر خاص وعام کی زبان پر ''شارجہ'' چڑھا ہوا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62187 میں صالحہ رفعت

بنت چوہدری مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھ چوہدری مقصود احمد ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ رفعت گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 62188 میں مریم صدیقہ

بنت چوہدری مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھ چوہدری مقصود احمد ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 اظہر اقبال ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 62189 میں عائشہ مقصود

بنت چوہدری مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھ چوہدری مقصود احمد ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ مقصود گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 62190 میں پرویز احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم جٹ سدھو پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 24 ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 62191 میں احمد سلمان

ولد چوہدری رفیق احمد مرحوم قوم کاہلوں پیشہ طالب علم / زراعت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانیاں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والد (غیر تقسیم شدہ) ساڑھے بیس ایکڑ زرعی زمین کا شرعی حصہ (ورثاء میں والدہ 2 بھائی ایک بہن ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد سلمان گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد ولد چوہدری محمد دیوان گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر 62192 میں بشریٰ حفیظ

زوجہ حفیظ احمد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 124/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/26000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 4/ایکڑ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ حفیظ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد ظفر سلیم

مسل نمبر 62193 میں عمران احمد

ولد ظفر سلیم قوم جٹ سدھو پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 124/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 1/2 ایکڑ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ بیل ایک عدد مالیتی اندازاً -/17500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 62194 میں میمونہ ظفر

بنت ظفر سلیم قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 124/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی اندازاً -/2200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ میمونہ ظفر گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد ظفر سلیم

مسل نمبر 62195 میں امتہ الرؤف

بنت تنویر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 124/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد ظفر سلیم

مسل نمبر 62196 میں صلاح الدین

ولد چوہدری جلال الدین قوم مغل بھٹو پیشہ مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 91A/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع چک نمبر 91A/10-R برقبہ 15 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری از اولاد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد صلاح الدین

مسل نمبر 62197 میں چوہدری بشیر احمد وریاہ

ولد چوہدری محمد دین وریاہ مرحوم قوم وریاہ پیشہ زراعت ریٹائرڈ عمر 90 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔از ترکہ والد زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع چک نمبر 37 جنوبی اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔از ترکہ والد ساڑھے چار کنال زمین چک نمبر 37 جنوبی اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔3۔از ترکہ والد رہائشی مکان واقع چک نمبر 37 جنوبی مالیتی -/165000 روپے۔4۔رقم از فروختگی پلاٹ 4 مرلہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26600 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری بشیر احمد وریاہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد وریاہ ولد چوہدری بشیر احمد وریاہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظفر اللہ خان وریاہ ولد چوہدری محمد دین وریاہ

مسل نمبر 62198 میں عطاء اللہ سیال

ولد چوہدری شاہ محمد قوم جٹ سیال پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔6 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔2۔4/ ایکڑ زرعی اراضی واقع لوینکی ضلع قصور مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء اللہ سیال گواہ شد نمبر 1 امان اللہ سیال ولد شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم شاہد ولد باغ علی

مسل نمبر 62199 میں شبیر احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ

مسل نمبر 62200 میں حاجی عبدالحمید

ولد چوہدری مہتاب الدین قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ (الاٹ شدہ از کچی آبادی ایل ڈی اے) بمع دوکان ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حاجی عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر شاہین ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد منہاس ولد منیر احمد منہاس

مسل نمبر 62201 میں زاہدہ پروین لطیف

زوجہ محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع دارالصدر جنوبی ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔2۔طلائی زیور مالیتی -/6500 ڈالر۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ پروین لطیف گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود اے قاضی ولد قاضی محمد یوسف

مسل نمبر 62202 میں Sabit

ولد Sanni Amoo پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sabit گواہ شد نمبر 1 Misbah گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62203 میں رشید احمد

ولد غلام نبی مرحوم قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر 60 سال بیعت 1951ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 5 مرلہ واقع چک کالا ضلع گجرات مالیتی -/500000 روپے۔2۔زرعی اراضی 6 کنال چک کالا ضلع گجرات مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/460 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ندیم ولد محمد دین مرحوم

مسل نمبر 62204 میں احمد رفیق

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار.........مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد رفیق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 62205 میں اسامہ مبشر

ولد مبشر احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر............ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسامہ مبشر گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 62206 میں مبشرہ فردوس

زوجہ سعید الرحمٰن قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 لیونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ فردوس گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ ظفر ولد غلام محمد خادم گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالحمید ولد محمد سلیم

مسل نمبر 62207 میں Palahai Hull

ولد Gomnah Haull پیشہ فارمر عمر 75 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 4/1 ایکڑ مالیتی -/400000 لیونز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 لیونز ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Palahai Hull گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد وصیت نمبر 29429 گواہ شد نمبر 2 Pa Shenff Laundeh

مسل نمبر 62208 میں طیبہ اکبر بسراء

زوجہ طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ جمع قومی بچت -/5000 روپے۔ 4۔ زرعی اراضی وقع گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ ترکہ والد مرحوم کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 لیونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ اکبر بسراء گواہ شد نمبر 1 طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ خاوند موصیہ 24515 گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 62209 میں

Mohammad Mustapha Korjie

ولد PA Mustapha Korjie پیشہ فارمر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35300 لیونیز ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Mustapha Korjie گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد فرخ وصیت نمبر 33251 گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ وصیت نمبر 25788

مسل نمبر 62210 میں

Dominic Moric Laundeh

ولد PA Sheriff Laundeh پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت 1991ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین مالیتی -/1000000 لیونیز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/232000 لیونز ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dominic Morie Laundeh گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد وصیت نمبر 29429 گواہ شد نمبر 2 Alhaji S.Hull

مسل نمبر 62211 میں

Mohammad Abba

ولد Abbullah قوم Hausa پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1958ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Abba گواہ شد نمبر 1 منور احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 Hussani Bohji

مسل نمبر 62212 میں

Muhammad Salih

ولد Tabe Tarta قوم Kenyang پیشہ مشنری عمر 36 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9804-38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صالح گواہ شد نمبر 1 مصباح گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62213 میں عبدالوحید

ولد حمزہ قوم Yoruba پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 مصباح گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62214 میں Mudathir

ولد Ade Farati قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mudathir گواہ شد نمبر 1 مصباح گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62215 میں

Fadhilat Yetunde

زوجہ شاکرالدین سلام قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/800 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fadhilat Yetunde گواہ شد نمبر 1 شاکرالدین سلام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Saliu Ayinla

مسل نمبر 62216 میں Muibat

زوجہ Baba Lola قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/20000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Muibat گواہ شد نمبر 1 Abdul Ghaniy گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62217 میں Alira زوجہ Edun

قوم Yoruba پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1974ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Alira گواہ شد نمبر 1 Misbah گواہ شد نمبر 2 Qasim

مسل نمبر 62218 میں Maimunat

زوجہ Ayodeji قوم Yoruba پیشہ ٹریڈر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/2000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Maimunat گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62219 میں Ismail

ولد Saliko قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ismail گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62220 میں

Mamorudeen Alani

ولد Abdul Salam قوم Yaruba پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت 1967ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/140000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Kamrudeen Alani گواہ شد نمبر 1 Misbah گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62221 میں Sodeeq

ولد Isa قوم Yoruba پیشہ Bilayer عمر 54 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sodeeq گواہ شد نمبر 1 Misbah گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62222 میں Siroj udeen

ولد Sirojudeen قوم Yoruba پیشہ Bilayer عمر 60 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sirojudeen گواہ شد نمبر 1 Misbah گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62223 میں

Bashirudeen Olanrcwaju

ولد Parakoyi پیشہ ریٹائرڈ عمر 78 سال بیعت 1965ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Bashirudeen Olaurcwaju گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62224 میں عائشہ صدیقہ

بنت منور احمد قیوم قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/62000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 Hussain Bolaji گواہ شد نمبر 2 ایم۔اے۔طاہر

مسل نمبر 62225 میں ابراہیم احمد مرزا

ولد مرزا منصور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابراہیم احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر ولد غلام احمد

مسل نمبر 62226 میں

Murtala Abdul Salam

ولد PA Abdul Salam پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Murtala Abdul Salam گواہ شد نمبر 1 Nazir گواہ شد نمبر 2 HD Tohir

مسل نمبر 62227 میں حافظ محمد مصطفیٰ یعقوب

ولد محمد یعقوب داؤد قوم Hausa پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طالب علم نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ محمد مصطفیٰ یعقوب گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خان گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر

مسل نمبر 62228 میں

Hameed.D.Adetoye

ولد Adetoye قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hameed D.Adetoye گواہ شد نمبر 1 منور احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 Hussain Bolaji

مسل نمبر 62229 میں
Ahmad.Y.Daudu

ولد M.A.Daudu قوم Hausa پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-1-06 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad.Y.Daudu گواہ شد نمبر 1 M.A.Daudu گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 62230 میں
Abdul Rauf Ademola

ولد Jimoh Oladejo پیشہ ٹیچنگ عمر 42 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Rauf Ademola گواہ شد نمبر 1 ایم۔ اے۔ قیوم گواہ شد نمبر 2 ایم۔ اے سلام

مسل نمبر 62231 میں Sakirudeen

ولد Salam قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sakirudeen گواہ شد نمبر 1 Ayyub.M گواہ شد نمبر 2 Muhiuldeen

مسل نمبر 62232 میں Abdul Ghaniy

ولد Baba Lola قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ghaniy گواہ شد نمبر 1 عبدالہادی گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62233 میں Nurudeen

ولد Ayodeji قوم Yoruba پیشہ پرنٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10959 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurudeen گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62234 میں Idris Omola

ولد Omola Ahmed قوم Yoriba پیشہ B.Layer عمر 54 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Idris Omola گواہ شد نمبر 1 ہارون گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

میاں بیوی کے جھگڑے توکل کی کمی کی وجہ سے ہوتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 15 اگست 2005ء میں فرماتے ہیں:۔

"میاں بیوی کے جھگڑے ہیں یہ بھی توکل میں کمی کی وجہ سے ہی ہوتے ہیں اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورتوں میں قناعت کا مادہ کم ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ اپنے خاوند کی جیب کو دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ کھولے، اپنے دوستوں، سہیلیوں یا ہمسایوں کی طرف دیکھتی ہیں جن کے حالات ان سے بہتر ہوتے ہیں اور پھر خرچ کر لیتی ہیں، پھر خاوندوں سے مطالبہ ہوتا ہے کہ اور دو۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت مزید بگڑتی ہے اور اس قدر بے صبری کی حالت اختیار کر لیتی ہے کہ بعض دفعہ باوجود اس کے کہ دو دو تین تین بچے بھی ہو جاتے ہیں لیکن اس بے صبری کی قناعت کی وجہ سے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل نہ ہونے کی وجہ سے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دنیاداری کے خیالات سے ہی اپنے دماغوں کو بھرے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر اس وجہ سے یقین بھی کم ہو جاتا ہے اور اگر خدا تعالیٰ پر یقین نہ ہو تو پھر اس کے سامنے جھکتے بھی نہیں، اس سے دعا بھی نہیں کرتے۔ تو یہ ایک سلسلہ جب چلتا ہے تو پھر دوسرا سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے اور پھر جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے نہ ہوں ان پر توکل کیسے رہ سکتا ہے۔ تو ایسی عورتیں پھر اپنے گھروں کو برباد کر دیتی ہیں۔ خاوندوں سے علیحدہ ہونے کے مطالبے شروع ہو جاتے ہیں اور پھر جیسا کہ میں نے کہا کہ ایک برائی سے دوسری برائی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے لیکن یہ صرف عورتوں کی حد تک نہیں ہے بلکہ ایسے مرد بھی ہیں جن کو میں کہوں گا کہ، جن میں غیرت کی کمی ہے جو اپنی بیوی سے مطالبے کر رہے ہوتے ہیں کہ تم جہیز میں جو زیور لائی ہو مجھے دو تا کہ میں کاروبار کروں۔ یا جو رقم اگر نقد ہے تو وہ مجھے دو تا کہ میں اپنے کاروبار میں لگاؤں۔ اگر تو میاں بیوی کے تعلقات محبت اور پیار کے ہیں تو آپس میں افہام و تفہیم سے عورتیں دے بھی دیتی ہیں۔ لیکن اگر عورت کو پتہ ہو کہ میرا خاوند نکھٹو ہے، اس میں اتنی استعداد ہی نہیں ہے کہ وہ کاروبار کر سکے اور یہ احساس ہو کہ کچھ عرصہ بعد میرا جو اپنا سرمایہ ہے، رقم ہے وہ بھی جاتی رہے گی اور گھر میں پھر فاقہ زدگی پیدا ہو جائے گی اور وہی حالات ہو جائیں گے تو وہ نہیں دیتیں اور اس سے لڑائی جھگڑے بڑھتے ہیں۔ پھر یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض دفعہ تھوڑی بے غیرتی کی حد آگے بھی چلی جاتی ہے جب ایک دفعہ بے غیرت انسان ہو جائے تو یہ مطالبہ ہو جاتا ہے کہ بیوی کو کہا جاتا ہے کہ تمہارا باپ کافی پیسے والا ہے، امیر ہے اس لئے مجھے اتنی رقم اس سے لے کر دو تا کہ میں کاروبار کروں اور اس میں لڑکے کے گھر والے بھائی بہن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں جو اس کو اکساتے رہتے ہیں کہ تم اس رقم کا مطالبہ کرو۔ تو گویا اب لڑکی کے پورے سسرال کو پالنا اس کی ذمہ داری ہو جاتی ہے تو ایسے لوگ جو اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں وہ ہمیشہ وہی ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھکنے والے اور اس پر توکل نہ کرنے والے اور اس کے احکامات اور تعلیم پر عمل نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی عبادات، جو حق ہے عبادت کرنے کا اس طرح نہ کرنے والے ہوں ان میں کبھی توکل پیدا ہو ہی نہیں سکتا اور پھر جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ جب عائلی معاملات میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں تو ان حالات میں بھی عورتوں پر ہی ظلم یہ ہوتا ہے کہ اگر مردوں کی ڈیمانڈ (Demand) پوری نہ کی جائیں تو ان کو گھر سے نکال دیا جاتا ہے اور بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے اور یہ ایسی صورتحال ہے جو سامنے آتی ہیں جن کا میں ذکر کر رہا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ایسے گھروں کو عقل اور سمجھ سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر گھر، ہر احمدی گھرانہ پیار اور محبت اور الفت کا نمونہ دکھانے والا ہو"۔

(روزنامہ الفضل 16 دسمبر 2003ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

احمدی خواتین اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"یہ واقفین وفد کی شکل میں دو افراد پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس میں احمدی بہنیں بھی حصہ لیتی ہیں۔ ان کو باہر صرف اس صورت میں بھجوایا جاتا ہے جبکہ وہ خاوندوں کے ساتھ یا والد کے ساتھ یا اپنے بھائی کے ساتھ باہر جاسکیں۔ ورنہ ان سے اپنے ہی شہر یا قصبہ میں عورتوں کی تربیت وغیرہ کے کام لئے جاتے ہیں۔ تا کہ بہنیں بہنوں سے خدا کی رضا کی خاطر حسن معاملہ اور پیار کے تعلقات قائم کریں"۔

(الفضل 12 فروری 1977ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

پوپ کے خلاف سینٹ اور قومی اسمبلی میں قرارداد منظور

اسلام کے تصور جہاد کے بارے میں قابل مذمت بیان دینے پر سینٹ اور قومی اسمبلی میں پوپ بینی ڈکٹ شانز دہم کے خلاف مذمتی قراردادیں منظور کی گئیں ویٹی کن کے سفیر کو دفتر خارجہ طلب کر کے احتجاج کیا گیا اور پوپ سے بیان واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ پوپ عالم اسلام سے معافی مانگیں ان کے بیان سے ایک ارب 30 کروڑ مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔ سینٹ اور قومی اسمبلی کے اراکین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کو تشدد سے جوڑنا انتہائی افسوسناک ہے پوپ مختلف مذاہب میں خلیج پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں امریکی صدر بش نے بھی صلیبی جنگ کی بات کی تھی۔

تہذیبوں میں تصادم کا فلسفہ دور کرنا ہوگا

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ تہذیبوں میں تصادم کا فلسفہ دور کرنا ہوگا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کو دہشت گردی کی روک تھام کیلئے اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہئے اور مبصر رکن ممالک کو تنظیم کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا چاہئے ہمارے مفادات مشترکہ ہیں تنظیم کی مستقل رکنیت کیلئے درخواست کی ہے۔

مسلم ممالک کی طرف سے مذمت

پوپ بینی ڈکٹ شانز دہم کے اسلام مخالف بیان کے خلاف مسلم ممالک میں احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ غزہ میں ایک چرچ کے باہر گرینڈ بم کا دھماکہ ہوا تاہم اس میں جانی نقصان نہیں ہوا۔ فلسطینی وزیراعظم اسماعیل حانیہ نے کہا کہ پوپ اسلام پر حملے بند کریں بھارتی قومی کمیشن برائے اقلیتی امور کے سربراہ نے کہا کہ پوپ کے الفاظ قرون وسطیٰ کے کسی صلیبی کمانڈر سے ملتے جلتے ہیں۔ جس نے صلیبی جنگوں کا حکم دیا۔ مصری پارلیمنٹ میں اپوزیشن جماعت کے لیڈر نے کہا کہ پوپ کے بیان سے اسلام کو ڈنمارک میں شائع ہونے والے کارٹونوں سے زیادہ نقصان ہوا۔ ترکی کے وزیر مذہبی امور نے کہا کہ پوپ کے خیالات دشمنی سے بھرے ہوئے ہیں۔ پوپ کو ترکی نہیں آنا چاہئے جہاں انہوں نے نومبر میں آنا ہے لکھنو میں بھی ہزاروں مسلمانوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔

پوپ کے ترجمان کی وضاحت

عیسائیوں کے مذہبی راہنما پوپ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پوپ اسلام کا احترام کرتے ہیں لیکن مذہب کے ذریعہ تشدد کے پرچار کے خلاف ہیں۔ ترجمان نے کہا پوپ نے جہاد کو متنازعہ بنانے کی کوشش نہیں کی۔ صرف تشدد کے خلاف ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔

صدر پرویز مشرف ہوانا پہنچ گئے

صدر جنرل پرویز مشرف بیلجیئم کے 4 روزہ دورہ کے بعد کیوبا کے دارالحکومت ہوانا پہنچ گئے ہیں۔ جہاں بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ سے ملاقات متوقع ہے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا 61واں سربراہ اجلاس نیویارک میں شروع ہوگیا ہے اس سال اجلاس کی خاص بات عالمی ادارے کیلئے سیکرٹری جنرل کا انتخاب ہے۔ موجودہ سیکرٹری جنرل کوفی عنان اپنی دوسری مدت مکمل کرنے کے بعد اس سال کے آخر میں اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ کانفرنس میں 140 مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔

امت مسلمہ کو متحد ہونے کا مشورہ

ملائیشیا کے سابق وزیراعظم ڈاکٹر مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ اگر مسلمان آپس کے اختلافات ختم کر دیں تو وہ دنیا کی عظیم اور مضبوط قوت بن سکتے ہیں۔ خودکش حملوں کو مذہب سے جوڑنے کی بجائے اس طرف دھیان دینا چاہئے کہ وہ کیا وجوہات ہیں جن کی وجہ سے وہ ایسا کرنے پر مجبور ہوئے۔

36 گمشدہ بچوں کی بازیابی

کوئٹہ پولیس کو سپریم کورٹ نے گمشدہ بچوں کی تلاش کا حکم دیا تھا چنانچہ سپریم کورٹ کو پولیس نے بتایا کہ 38 گمشدہ بچوں میں سے 36 کو بازیاب کر لیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 18 ستمبر

طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:51
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	6:14

اکسیر بدن سیرپ
فولاد کی کمی کو دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیوانارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

C.P.L. 29-FD